

قادیانی خلافت کا صد سالہ جشن؟

مرزائی گروہ کا بانی، جھوٹا مدعی نبوت مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو آنجہانی ہوا۔ اس کے مرنے کی دہائی کے نام نہاد قادیانی خلافت کا مکروہ سلسلہ شروع ہو گیا۔ دجل و تلحیس اور کفر و ارتداد کا یہ گمراہ دھندہ حکیم نور الدین، مرزا بشیر الدین محمود، مرزا ناصر احمد اور مرزا طاہر احمد جیسے ابالہ عصر سے ہوتا ہوا مرزا مسرور تک آپہنچا۔ یوں ۲۰۰۸ء میں اس ابلیسی چکر کے ۱۰۰ سال مکمل ہو گئے ہیں۔

انگریز ہندوستان پر قابض ہوئے تو اس کے غاصبانہ اقتدار کے لیے سب سے بڑا چیلنج اور سب سے بڑی مزاحمت مسلمان تھے۔ اس مزاحمت کو فرو کرنے کے لیے اُسے ایک ایسے ایجنٹ کی ضرورت تھی جو مسلمان کہلا کر نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے، جہاد کو حرام قرار دے اور انگریزوں کو اولوالامر قرار دے کر اُن کی ناجائز اور جائز حکومت کی پشتپانی کرے۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی کی صورت میں ایک بد صورت اور بد کردار شخص اس خدمت کے لیے انھیں میسر آ گیا۔ یہ شخص انگریز حکمرانوں کے تملق، خوشامد اور قدم بوسی میں اپنی مثال آپ تھا۔ بزدل اور کمینہ تھا، اسلام کے خلاف سازشیں کرتا رہا اور انگریزی استعمار کے خلاف جہاد کرنے والے علماء اور عام مسلمانوں کی جاسوسی کرتا رہا۔ وہ برٹش ایمپائر کا آزریری مجر تھا۔ وہ خود لکھتا ہے کہ اُس کے باپ اور دادا نے انگریزوں کی حمایت کی، اُس نے سترہ سال انگریزوں کی حمایت میں کتابیں لکھیں۔ اگر ان غلیظ تحریروں کو جمع کیا جائے تو مرزا کے بقول پچاس الماریاں بھر جائیں۔ اُس نے ”برائین احمدیہ“ کتاب لکھی، اُس کی پچاس جلدیں شائع کرنے کا اعلان کیا مگر اکیس سال میں پانچ جلدیں شائع کر کے پانچ اور پچاس میں ایک نقطے کا فرق ختم کر کے علم الحساب کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ اس کا پورا خاندان انگریزوں کا غلام بے دام بن گیا۔ اُس نے خود لکھا کہ وہ انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اُس نے ملکہ وکٹوریہ کا قصیدہ لکھا، وہ افیون کھاتا، پلو مری ٹانک واٹن پیتا اور بدھ مت ہو کر غیر محرم عورتوں سے ٹانگیں دبواتا۔

سب سے پہلے علماء لدھیانہ نے اس پر کفر کا فتویٰ دیا، پھر ہندوستان بھر کے علماء نے اس کی تائید کی۔ وہ مرحلہ وار مجدد، مصلح، مہدی اور مسیح کے دعوے کرتا ہوا، شیطان کی طرح اُچھلتا، کودتا اور رقص کرتا ہوا معاذ اللہ، نبوت پر حملہ آور ہو گیا۔ علماء حق نے اس فتنے کا راستہ روکا اور مسلمانوں کو اس دھوکے سے خبردار کیا۔ الحمد للہ اُن کے خلوص بھری محنت اور ایمان و یقین کے نور سے منور جدوجہد کا میاب ہوئی۔ مرزا کے تمام دعوے غلط ثابت ہوئے، پیشین گوئیاں جھوٹی ہوئیں، وہ ذلیل دروسا ہوا۔ توحید و ختم نبوت کا علم بلند ہوا اور مرزا قادیانی علیہ ما علیہ ۱۹۰۸ء لاہور میں عبرت ناک موت کے ذریعے جہنم واصل ہوا۔

مرزائی، مرزا کی موت کے سوسال مکمل ہونے پر آج صد سالہ جشن منارہے ہیں۔ مرزا قادیانی کی طرح مرزائی بھی عجوبہ ہیں۔ اپنی ناکامیوں، نامرادیوں اور ذلت آمیز شکستوں اور عبرتناک انجام پر جشن؟ اندھوں کو اندھیرے میں بہت دور کی سوچھی

جشن تو مسلمانوں کو منانا چاہیے، جن کے اکابر مولانا محمد لدھیانوی، حضرت پیر مہر علی شاہ، مولانا ثناء اللہ امرتسری، علامہ انور شاہ کشمیری، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہم اللہ تعالیٰ ان کے ہم عصر علماء حق اور ان کے بعد آج دن تک علماء اور دینی جماعتیں تحفظ ختم نبوت کے اس جہاد میں مسلسل کامیابیاں حاصل کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام واحد اور پہلی جماعت ہے جس نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے حکم پر، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور شاہ عبدالقاررائے پوریؒ کی دعاؤں اور سرپرستی میں فتنہ قادیانیت کا جماعتی سطح پر عوامی محاسبہ کیا۔ احرار ۷۸ برس سے قادیانیوں کے تعاقب میں ہیں اور ۱۹۳۴ء، ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی چار تحریک ختم نبوت کے ذریعے شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ قادیان سے چناب نگر تک قادیانیوں کی ذلت آمیز ناکامیوں اور شکستوں کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے۔ حتیٰ کہ ان کا چوتھا سربراہ مرزا طاہر ملوک چھوڑ کر فرار ہو گیا اور اپنی فکری جنم بھومی برطانیہ میں مردار ہوا۔ جب کہ پانچواں حاضر سربراہ مرزا مسرور بھی فرار ہو کر لندن میں مقیم ہے۔ پھر قادیانی کس کامیابی پر جشن منارہے ہیں؟ حکمران سوچیں اور سمجھیں کہ قادیانیت پاکستان کے وجود کے لیے کیٹنر ہے۔ یہ پاکستان کے وسائل پر پلٹے اور یہود و نصاریٰ کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کرتے ہیں۔ جس برتن میں کھاتے ہیں اُسی میں چھید کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی سے لے کر مرزا مسرور تک سب انگریزی استعمار کی چاکری کرتے رہے، نصرانی حکمرانوں کے تلوے چاٹتے رہے، برٹش ایمپائر سے وفاداری کا دم بھرتے رہے۔ اسلام سے غداری کرتے رہے اور مسلمانوں کے دینی، سیاسی اور معاشی مفادات کا خون کرتے رہے۔

قادیانی آج پاکستان میں بھی وہی آموختہ دہرا رہے ہیں جو ان کے بڑوں نے کیا تھا، وہ پاکستان میں رہ کر پاکستان کے نام پر کھارہے ہیں اور پاکستان کی جڑیں کاٹ رہے ہیں۔ وہ پاکستان میں عجمی اسرائیل قائم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ امریکی و برطانوی سامراج کے ایجنٹ ہیں۔ قادیانی وہ جونکیں ہیں جو مسلمانوں میں رہ کر مسلمانوں کا خون چوس رہے ہیں۔ وہ پاکستان کو ختم کر کے اکھنڈ بھارت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ کرۂ ارضی پر ان سے بڑا منافق، دھوکے باز اور غدار کوئی نہیں۔ ”نقیب ختم نبوت“ کی یہ خاص اشاعت اسی اجمال کی تفصیل اور غداروں کی سرگزشت ہے۔